



سوال

(281) مرحومہ کی جائیداد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میاں جنوں سے نیامت اللہ پوچھتے ہیں کہ ایک عورت فوت ہو گئی پسندگان میں دو بیٹیاں تین نواسے چار بہنیں اور چار بھتیجے بقید حیات ہیں مرحومہ کی جائیداد کیسے تقسیم ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں دو بیٹیوں کی تنائی اور باقی ایک تنائی چار بہنوں کو ملے گا نواسے اور بھتیجے محروم ہیں قرآن کریم میں ہے: "اگر عورتیں (بیٹیاں دو یا دو سے زائد) ہوں تو انہیں دو تہا ئی لے گا۔ (4/النساء: 11) حدیث میں ہے: "بیٹیوں کی موجودگی میں بہنوں کو عصبہ بنایا جائے۔ (صحیح بخاری)

عصبہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ بیٹیوں کا حصہ نکال کر باقی ورثہ بہنوں کو دے دیا جائے جب بہنیں عصبہ مع الغیر بنتی ہیں تو وہ بھائی کی طرح بن جاتی ہیں یعنی ان کی موجودگی میں بھائی کی اولاد بھتیجے وغیر محروم ہوں گے باقی رہے نواسے تو وہ ذوی الارحام ہونے کی وجہ سے محروم ہیں سہولت کے پیش نظر کل مقتولہ اور غیر مقتولہ جائیداد کے بارہ حصے کیلئے جائیں چار چار دونوں بیٹیوں کو اور ایک ایک حصہ چار بہنوں کو دے دیا جائے۔ (میت/3/12)

دو بیٹیاں 2/8، چار بہنیں 1/4۔ چار بھتیجے محروم۔ تین نواسے محروم

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي